REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

جلد ۴۹/۱۴ ۸ ہجرت ۱۳۳۹ ہش ۸ مئی ۱۹۶۰ء نمبر ۱۰۴

## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ —

ربوہ ۷ مئی بوقت نو بجے صبح

کل دن بھر حضور کی طبیعت نسبتاً بہتر رہی۔ رات نیند آگئی

اس وقت طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے بہتر ہے۔

احباب جماعت نہایت درد دل سے حضور کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

## صدر ایوب کے برطانوی کابینہ کے متعدد وزیروں سے اہم مذاکرات

### آپ نے برطانوی وزیر اعظم اور جنوبی افریقہ کے وزیر خارجہ سے نسلی امتیاز کی پالیسی پر بھی بات چیت کی

لنڈن ۷ مئی۔ صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے کل رات لنڈن میں برطانوی کابینہ کے متعدد وزیروں سے ڈنر پر بات چیت کی۔ ان میں وزیر خارجہ مسٹر سلون لائڈ، تعلقات دولت مشترکہ کے وزیر ارل آف ہیوم اور برطانیہ کے وزیر خزانہ شامل تھے۔ اس ڈنر کا اہتمام پاکستانی ہائی کمشنر مقیم انگلستان لیفٹننٹ جنرل محمد یوسف خان نے کیا تھا۔ اس میں دوسرے مہمانوں کے علاوہ بنک آف انگلینڈ کے گورنر نے بھی شرکت کی۔ علاوہ ازیں اس میں وزیر خارجہ پاکستان مسٹر منظور قادر، وزیر خزانہ مسٹر محمد شعیب، وزارت خارجہ کے سکرٹری مسٹر اکرام اللہ اور فرانس اور مغربی جرمنی میں پاکستان کے سفیر بھی شریک ہوئے۔ دولت مشترکہ کی کانفرنس میں جنوبی افریقہ کی نسلی پالیسی پر کھلے طور پر پھوٹ پڑ جانے کے بعد کل وزراء اعظم کے درمیان اس بارے میں زور و شور سے نجی مذاکرات کا سلسلہ جاری رہا۔ اس ضمن میں صدر ایوب نے برطانوی وزیر اعظم مسٹر میکملن سے اور جنوبی افریقہ کے وزیر خارجہ مسٹر ایرک لو سے بات چیت کی۔ نسلی امتیاز کی پالیسی پر دولت مشترکہ کی کانفرنس میں جو شدید اختلافات رونما ہوا ہے۔ اس سے پیدا شدہ صورت حال پر غور کرنے کے لئے کل مسٹر میکملن نے برطانوی کابینہ کا بھی اجلاس طلب کیا۔ بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو نے کل انڈیا لیگ میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ جنوبی افریقہ کی نسلی پالیسی سے دولت مشترکہ کی بنیادیں ہل سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا میں یہ تو نہیں بتلا سکتا۔ کہ آئندہ اس کے کیا کیا اثرات ظاہر ہوں گے۔ لیکن اس کے دور رس اور مضر اثرات سے متنبہ کر دینا اپنا فرض سمجھتا ہوں۔

## درخواست دعا

محترمہ اہلیہ صاحبہ حضرت خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب رضی اللہ عنہ ایک عرصہ سے بیمار ہیں اور بیماری پیچیدگی اختیار کرتی جا رہی ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے آمین

## احمدی حاجیوں کیلئے دعا کی درخواست

— از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی —

اس سال خدا کے فضل سے بہت سے احمدی احباب بیت اللہ شریف کے حج کے لئے جا رہے ہیں۔ ان میں ایک شبیر احمد صاحب بی۔ اے واقف زندگی بھی ہیں جنہیں میرے گھر سے یعنی ام مظفر احمد اپنے خرچ پر حج بدل کے لئے بھجوا رہی ہیں۔ شبیر صاحب کا ابھی تک حج کے قرعہ میں نام نہیں نکلا۔ لیکن کوشش جاری ہے کہ اگر آخری وقت پر بھی کوئی صاحب نہ پہنچ سکیں۔ تو ان کی جگہ شبیر صاحب کو مل جائے یا اللہ تعالےٰ کے فضل سے کوئی اور راستہ کھل جائے۔ دوست دعا کریں کہ انہیں حج کا موقعہ میسر آ جائے۔ اور ام مظفر احمد کی یہ دیرینہ خواہش پوری ہو۔ اور خدا تعالےٰ اپنے فضل و کرم سے ان کے حج اور ان کی دعاؤں کو قبولیت کا شرف عطا کرے۔ اور غیر معمولی ثواب سے نوازے۔ اور ام مظفر احمد کے لئے برکت کا موجب ہو۔ آمین

شبیر صاحب کے ساتھ کئی اور احمدی دوست (مرد عورت) بھی حج کے لئے جا رہے ہیں۔ مثلاً مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لڑکے مسعود احمد صاحب خورشید اور غالباً شیخ احمد گل صاحب پراچہ بھی حج کے لئے جا رہے ہیں۔ اسی طرح شیخ رحمت اللہ صاحب آف لائل پور کے خاندان کے متعدد افراد بھی جا رہے ہیں۔ اور ان کے علاوہ اور بھی کئی احباب جانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ دوست سب کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں اللہ تعالےٰ ان سب کا حافظ و ناصر ہو۔ اور ان کے حج کو قبول فرمائے اور برکات کا موجب بنائے آمین

خاکسار: مرزا بشیر احمد ربوہ ۶ مئی ۱۹۶۰ء

## یوم خلافت کے متعلق ضروری اعلان

۲۷ مئی کا دن یوم خلافت ہے۔ یہ وہ دن ہے جس میں حضرت مولوی نور الدین صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خلیفہ اول منتخب ہوئے تھے۔ اس دن تمام جماعتوں میں جلسے کئے جائیں۔ اور ان میں خلافت کی اہمیت اور خلافت کی برکات بیان کی جائیں۔ اور احباب جماعت کے ذہن نشین کرایا جائے۔ کہ خلافت نبوت کا ایک ضروری تتمہ ہے۔ اور اس کا وجود ضروری ہے۔ تمام امراء اور صدر صاحبان اسے نوٹ فرما لیں۔ اور ابھی سے تیاری شروع کر دیں

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)



ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۸ رمئی ۶۰ء

# احیائے اسلام کا عظیم الشان کارخانہ

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے "رسالہ فتح اسلام" میں اور ازالہ اوہام اشاعت و تبلیغ اسلام کے لئے تصانیف پر بہت زور دیا ہے رسالہ فتح اسلام میں آپ نے پانچ شاخوں کی تشریح کی ہے جو موجودہ زمانہ میں اسلام کی فتح کے لئے ضروری طور پر زیر عمل لانی چاہئیں۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:-

"اسلام کا زندہ ہونا ہم سے ایک فدیہ مانگتا ہے وہ کیا ہے ہمارا اسی راہ میں مرنا یہی موت ہے جس پر اسلام کی زندگی مسلمانوں کی زندگی اور زندہ خدا کی تجلی موقوف ہے۔ اور یہی وہ چیز ہے جس کا دوسرے لفظوں میں اسلام نام ہے۔ اسی اسلام کا زندہ کرنا خدا تعالےٰ اب چاہتا ہے اور ضرور تھا کہ اس مہم عظیمہ کے رو براہ کرنے کے لئے ایک عظیم الشان کارخانہ جو ہر ایک پہلو سے مؤثر ہو اپنی طرف سے قائم کرتا۔ سو اس حکیم و قدیر نے اس عاجز کو اصلاح خلائق کے لئے بھیج کر ایسا ہی کیا اور دنیا کو حق اور راستی کی طرف کھینچنے کے لئے کئی شاخوں پر امر تائید حق اور اشاعت اسلام کو منقسم کر دیا۔ چنانچہ منجملہ ان شاخوں کے ایک شاخ تالیف و تصنیف کا سلسلہ ہے جس کا اہتمام اس عاجز کے سپرد کیا گیا اور وہ معارف و دقائق سکھائے گئے جو انسان کی طاقت سے نہیں بلکہ صرف خدا تعالےٰ کی طاقت سے معلوم ہو سکتے ہیں اور انسانی تکلف سے نہیں بلکہ روح القدس کی تعلیم سے مشکلات کی تسہیم سے مشکلات حل کر دئے گئے ہیں"

(فتح اسلام ص ۱۲)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس طرح چار اور شاخوں کا ذکر فرمایا ہے۔ دوسری شاخ اشتہارات جاری کرنے کا سلسلہ ہے۔ یہ دراصل پہلی شاخ کے ساتھ ہی وابستہ ہے۔ تاہم مستقل تصانیف اور اس شاخ میں یہ فرق ہے کہ اشتہارات ضرورت وقت کے لحاظ سے شائع ہوتے رہے ہیں۔ جن میں اہم وقتی معاملات کو حل کیا جاتا ہے۔ ٹریکٹ وغیرہ اسی شاخ کے اندر آتے ہیں۔ جن کا سلسلہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے مستقل تصانیف کی طرح آج بھی جاری ہے اور مقامی اور وقتی ضروریات کے مطابق خدا تعالےٰ کے فضل سے تمام دنیا میں وسیع سے وسیع تر ہوتا چلا جاتا ہے۔ تیسری شاخ واردین اور صادرین اور حق کی تلاش کے لئے سفر کرنے والے اور دیگر اغراض متفرقہ سے آنے والے حضرات پر مشتمل ہے۔ چوتھی شاخ مکتوب ہیں اور پانچویں شاخ اس تبلیغی کارخانہ کی ایک جماعت کا قیام ہے جو مبایعین پر مشتمل ہے۔

ہمارے عقیدہ کے مطابق سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تبلیغ و اشاعت اسلام کے کارخانہ کی یہ پانچ شاخیں اللہ تعالےٰ کی ہدایت کے مطابق بیان فرمائی ہیں۔ جیسا کہ آپ فرماتے ہیں

"یہ پانچ طور کا سلسلہ ہے جو خدا تعالےٰ نے اپنے ہاتھ سے قائم کیا"

"رسالہ فتح اسلام" کے مطالعہ سے واضح ہو جاتا ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ پانچ شاخوں پر مشتمل تبلیغی سلسلہ نہایت عزیمت کے ساتھ شروع کیا۔ آپ کے الفاظ سے ایک اولوالعزمی کا نور نکلتا ہے جو پڑھنے والے کے دل میں روشنی کرتا چلا جاتا ہے۔ اور انسان محسوس کرتا ہے کہ ان الفاظ کا لکھنے والا جو کچھ لکھ رہا ہے۔ وہ محض الفاظ نہیں ہیں بلکہ ان کی پشت پر ایک نہ ٹلنے والا ارادہ ہے جو عمل کے سانچہ میں ڈھل کر عظیم الشان انقلاب کے راستے کھول دے گا۔ چنانچہ بعد کے واقعات نے اس کی ایسی مبین تصدیق کر دی ہے کہ مخالفین بھی اس سے انکار نہیں کر سکتے تالیف تصنیف کا سلسلہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اتنا پھیلا ہے کہ شاید ہی دنیا کا کوئی بڑے سے بڑا شخص حاکم اور بادشاہ ہوگا۔ جس کے پاس جماعت احمدیہ کی شائع کردہ تصنیف نہ پہنچی ہو۔ بڑے بڑے ملکوں کے سربراہوں کو جہاں کہیں اور جس طرح بھی موقع ملا ہے۔ قرآن مجید کے انگریزی و لنديزی وغیرہ زبانوں میں تراجم تو ضرور ہی پہونچ گئے ہیں۔ پھر بعض تصانیف ایسی ہیں جن کی اشاعت لاکھوں اس وقت تک پچاس لاکھ سے کسی طرح کم نہیں ہوگی۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کئی ایک تصانیف کے انگریزی اور دوسری مشہور زبانوں میں ترجمے عربی۔ فارسی۔ بلکہ افریقی زبانوں میں بھی پھیلائے جا چکے ہیں۔

اس مختصر سے مضمون میں ہم وہ تمام تفصیلات بیان نہیں کر سکتے جو تالیف و تصنیف اور اشتہارات اور ٹریکٹوں کے متعلق ہیں اور باوجود بعض مخالفانہ رکاوٹوں کے شاید ہی کوئی گھر ہوگا۔ جہاں احمدی لٹریچر نہ پہنچا ہو۔ غرباء کی جھونپڑیوں سے لے کر شاہی ایوانوں تک یہ لٹریچر پہنچایا گیا ہے تاہم جو کچھ جماعت احمدیہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے کرنا چاہتی ہے۔ اور جو کچھ اس نے اب تک کیا ہے اس کو اس سے کوئی نسبت نہیں ہے۔ ہمارے ذرائع محدود ہیں۔ جماعت ابھی تک ایک غریب جماعت ہے اور الحاد و عیسائیوں کے مقابلہ میں ہم ابھی کچھ بھی نہیں کر سکے۔ حقیقت یہ ہے کہ ہماری ساری مہم اخراجات کے لحاظ سے عیسائیوں کے ایک مشن کا مقابلہ بھی نہیں کر سکتی۔ لیکن خدا کے فضل سے ہم نے اسلامی اور غیر اسلامی دنیا کو محسوس کرا دیا ہے کہ جماعت احمدیہ صرف باتیں کر کے نہیں رہ جاتی بلکہ جو کچھ آج سے ۷۰ سال پہلے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا اور جو کارخانہ اشاعت اسلام آپ نے قائم فرمایا وہ روز بروز وسعت اور اثر میں بڑھتا ہی چلا گیا ہے

ایسا کیوں ہوا؟ ہمارا علی وجہ البصیرت ایمان ہے کہ ایسا اس لئے ہوا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالےٰ نے اس زمانہ میں اس عظیم الشان کام کے لئے مبعوث فرمایا۔ اللہ تعالےٰ کے حکم سے ہی آپ نے یہ کارخانہ قائم کیا اور اللہ تعالےٰ ہی کی مدد سے یہ کارخانہ چل رہا ہے بے شک ہماری جماعت تھوڑی ہے۔ بیشک ہمارے ذرائع محدود ہیں بیشک ہمارے راستہ میں رکاوٹیں ڈالی جاتی ہیں۔ پھر بھی کیا یہ اعجاز خداوندی نہیں کہ ان تمام کوتاہیوں اور کم مائیگیوں کے باوجود نہ صرف کوئی اسلامی کہلانے والی جماعت اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی بلکہ عیسائی مشن بھی اس کے کام سے لرزاں ہیں۔ یقیناً اس میں اس الہٰی کارخانہ کی تمام شاخوں کا حصہ ہے۔ لیکن اس میں پہلی اور دوسری شاخ کا یقیناً بہت بڑا حصہ ہے۔ اس کے باوجود یہ واضح ہے کہ اس کارخانہ کی جب تک تمام شاخیں اپنی اپنی جگہ کام نہ کریں یہ کارخانہ مؤثر کام نہیں کر سکتا جس طرح دوسرے کارخانے مختلف محکمے رکھتے ہیں۔ اسی طرح اس کارخانہ کے بھی مختلف محکمے ہیں اور اپنی اپنی جگہ تمام محکمے اپنا اپنا مفوضہ کام سرانجام دیتے ہیں۔

جیسا کہ ہم نے کہا ہے یہ الہٰی کارخانہ ہے اس لئے اس کا مکمل ہونا ضروری تھا بغیر مکمل ہونے کے یہ کارخانہ چل نہیں سکتا تھا یہی بات ہے جو اس کے من جانب اللہ ہونے پر دلیل ہے۔ ورنہ اس کام کے لئے انسانی عقل اتنا مکمل پروگرام کس طرح بنا سکتی اور اس پر اس تعامیت کے ساتھ کس طرح عمل ہو سکتا۔ الغرض جماعت احمدیہ کی کامیابی کا یہی راز ہے کہ اس کو خدائے حکیم و قدیر نے خود جاری کیا ہے۔ انسان کی بنائی ہوئی جماعتیں ایسی مکمل نہیں ہو سکتیں اور نہ ایسی مؤثر و کامیاب ہو سکتیں ہیں چنانچہ ہم ایک مثال سے اس کو واضح کرتے ہیں

مولانا سید ابوالحسن صاحب ندوی نے الفرقان لکھنؤ مورخہ جون ۱۹۵۹ء میں ایک مضمون شائع فرمایا ہے جس کا عنوان ہے "وقت کا ایک اہم تقاضا" اس مضمون میں آپ نے ایک اشاعتی مجلس قائم کرنے کا اعلان کیا ہے جو مسلمانوں اور غیر مسلموں میں اسلام کو اجاگر کرنے کے لئے لٹریچر شائع کرے گی۔

قطع نظر اسکے کہ آپ نے جماعت احمدیہ سے متاثر ہو کر ہی آج یہ بات پیش کی ہے آج تک اس مجلس کا کوئی کام منظر عام پر نہیں آیا۔ البتہ اس ضمن میں آپ نے جو کچھ کیا ہے وہ یہ ہے کہ آپ نے عربی اور اردو میں "احمدیت کے خلاف" ایک کتاب لکھ ڈالی ہے اس سے آپ نے کونسی اسلامی خدمت کی ہے۔ وہ تو اللہ تعالےٰ ہی بہتر جانتا ہے لیکن اس سے ایک بات واضح ہوتی ہے اور وہ یہ ہے کہ آپ کے سامنے کوئی صحیح اسلامی پروگرام نہیں ہے کوئی مثبت تصور نہیں ہے۔ جو کامیاب ہو سکتا ہے۔ جو ان حادثہ کے اس بے پناہ طوفان

# ملفوظات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

## فرمودہ ۲۶ مئی سنہ ۱۹۴۴ء بمقام قادیان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے یہ غیر مطبوعہ ملفوظات ہیں جنہیں ادارہ زود نویسی اپنی ذمہ واری پر شائع کر رہا ہے۔

### دعا ایک قیمتی چیز ہے

ایک دوست نے عرض کی کہ کیا ہر ایک کو دعا کے لئے کہتے پھرنا جزع فزع میں تو شامل نہیں۔

حضور نے فرمایا جزع فزع میں تو شامل نہیں۔ لیکن دعا خود ایک قیمتی چیز ہے۔ جس شخص کے متعلق یہ یقین ہو کہ وہ دعا نہیں کرے گا۔ اسے دعا کے متعلق کہنا دعا کی ہتک کے مترادف ہے۔ بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں۔ جو دوسرے کو دعا کے لئے جب کہہ رہے ہوتے ہیں تو اس وقت وہ خوب سمجھ رہے ہوتے ہیں۔ کہ وہ سنجیدگی سے نہیں کہہ رہے اور دوسرا بھی جانتا ہے۔ کہ میں نے تو دعا نہیں کرنی۔ مگر وہ بھی کہہ دیتا ہے کہ اچھا میں دعا کروں گا۔ ایک لغو طریق ہے۔ اور رسم سے زیادہ اس کی کوئی حقیقت نہیں۔ اسی وجہ سے یہ بھی ایک غلط سا محاورہ بن گیا ہے۔ جو عام طور پر استعمال ہوتا ہے۔ کہ آپ کی دعا سے ایسا ہو گیا حالانکہ دوسرے شخص نے نہ دعا کی ہوتی ہے۔ اور نہ اسے پتہ ہوتا ہے کہ اسے کیا مشکل درپیش تھی۔ یہ دعا کی ہتک ہے لیکن اگر کوئی شخص واقعہ میں ایسا ہو۔ جس کے متعلق انسان سمجھتا ہو کہ میں نے اسے دعا کے لئے کہا۔ تو وہ ضرور دعا کرے گا تو اسے دعا کے لئے کہنے میں کوئی حرج نہیں۔ بلکہ ضرور کہنا چاہیئے۔ کیونکہ دعا ایک ایسی چیز ہے۔ جو اللہ تعالیٰ ہر ایک کی سن لیتا ہے۔ اور اس میں مومن کی ہی خصوصیت نہیں۔ کافر کی دعا بھی اللہ تعالیٰ بعض دفعہ قبول کر لیتا ہے۔

### ایک آیت کی تشریح

عرض کیا گیا کہ قرآن کریم میں آتا ہے۔

تصلیٰ ناراً حامیہ

(سورۃ الغاشیہ)

اس میں نار کے ساتھ حامیہ کا لفظ کیوں بڑھایا گیا ہے۔ حضور نے فرمایا نار نار میں فرق ہوتا ہے۔ ایک انگیٹھی کی آگ ہوتی ہے اور ایک بھٹی کی آگ ہوتی ہے۔ جو لوہا تک پگھلا دیتی ہے۔ لوہے کے سرکاری کارخانوں میں کئی ٹن لوہا آگ میں ڈالتے ہیں جو اسی وقت پانی کی طرح نالیوں میں بہنے لگتا ہے۔ آپ اپنے گھر کے چولھے میں ایک پنسیری ڈال کر دیکھیں کہ وہ سارا دن کی آگ کے بعد آیا کچھ بھی پگھلتی ہے دوزخ کی آگ تو اتنی سخت ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اگر اس آگ کا ایک انگارا بھی دنیا میں لا کر رکھ جائے تو ساری دنیا جل جائے۔ ایسی شدت کی آگ کا ذکر اسی طرح ہو سکتا تھا۔ جب نار کے ساتھ حامیہ کا لفظ بڑھایا جاتا۔ ورنہ خالی آگ کے لفظ سے اس حقیقت کا اظہار نہیں ہو سکتا تھا کیونکہ آگ تو لکڑیوں کی بھی ہوتی ہے۔

دراصل بات یہ ہے کہ اس آگ کا یہ معجزہ نہیں کہ وہ جلاتی ہے بلکہ اس آگ کا معجزہ یہ ہے کہ باوجود اتنی شدت کے انسان اس میں زندہ رہتا ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں یہ کہیں ذکر نہیں آتا۔ کہ وہ آگ انسان کو جلا کر راکھ کر دیگی بلکہ اگر ذکر آتا ہے تو یہ کہ کچھ عرصے بعد چمڑے بدل دیئے جائیں گے۔ گویا یہ نہیں کہ وہ جل جائیں گے۔ بلکہ ایسی شدید آگ میں پڑنے کے باوجود کفار کے زندہ رہنے کا قرآن کریم نے ذکر کیا ہے پس دوزخ کی آگ میں ڈالنے کے باوجود دوزخیوں کا زندہ رہنا یہ وہ معجزہ ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کی طاقتوں پر انسان کے ایمان کو بڑھا دیتا ہے۔

### طیور ابراہیمی

ایک شخص نے عرض کی کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے جو یہ فرمایا کہ تم چار پرندے لو۔ اور ان کا قیمہ بنا کر ایک ایک پہاڑ پر ان کا تھوڑا تھوڑا گوشت رکھ دو۔ اور پھر آواز دو۔ تو سب پرندے تمہاری طرف دوڑتے ہوئے آئیں گے۔ اس کا کیا مطلب ہے۔ حضور نے فرمایا آپ کو معلوم ہے کہ فصرھن الیک کے معنی ہم پرندوں کے قیمہ کرنے کے نہیں کرتے مگر آپ نے اس رنگ میں سوال کیا ہے۔ کہ گویا ہماری جماعت کا بھی یہی عقیدہ ہے یہ طریق سنجیدگی کے قطعاً خلاف ہے۔

اس طرح مجلس محض ایک تمسخر بن جاتی ہے صرھن کے معنے ہیں جبکہ الی کا صلہ اس کے ساتھ ہو عربی زبان میں کبھی بھی قیمہ کرنے کے نہیں آتے۔ بلکہ اس کے معنے سدھانے کے ہوتے ہیں اور آپ بھی جانتے ہیں کہ ہماری جماعت ان معنوں کے خلاف ہے۔ مگر باوجود اس کے آپ نے اس رنگ میں سوال کیا ہے کہ گویا ہمارا بھی یہی عقیدہ ہے۔ انسان کو چاہیئے کہ یا تو وہ سیدھی طرح سوال کرے اور یا پھر یہ کہے کہ تفسیروں میں اس کے یہ معنے کئے جاتے ہیں۔ مجھے معلوم نہیں کہ ہماری جماعت کیا معنے کرتی ہے اس لئے مجھے اس کے صحیح معنے سمجھا دیئے جائیں۔ مگر اس رنگ میں بات کرنا کہ گویا ہم بھی اس بات کو مانتے ہیں یہ مجلس کے آداب کے خلاف ہے۔ ہم یہاں اس لئے نہیں بیٹھے کہ باتوں سے لذت اٹھائیں اور اس مجلس کو ایک مشاعرہ کی مجلس بنا دیں۔ اگر یہ مجلس مشاعرہ کی صورت اختیار کر جائے تو میں ایک منٹ بھی اس مجلس میں نہ بیٹھوں

### ایک آیت کی تشریح

عرض کیا گیا کہ قرآن کریم میں آتا ہے ففھمناھا سلیمان (الانبیاء ع ۶) سوال یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤد علیہ السلام کو یہ مسئلہ کیوں نہ سمجھایا؟

حضور نے فرمایا ففھمناھا سلیمان کا یہ مطلب نہیں کہ اس موقع پر ہم نے ایک بات حضرت سلیمان علیہ السلام کو سمجھا دی بلکہ مطلب یہ ہے کہ اس قسم کے مضامین کی حضرت سلیمان علیہ السلام کے زمانہ میں چونکہ زیادہ ضرورت تھی اس لئے ان کا علم حضرت سلیمان علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے دیا گیا۔ حضرت داؤد علیہ السلام کے زمانہ میں فتوحات کا دور تھا۔ لیکن حضرت سلیمان علیہ السلام کے زمانہ میں گو فتوحات ہوتی تھیں مگر ان کے زمانہ میں زیادہ تر تنظیم کا دور تھا حضرت داؤد علیہ السلام کا زمانہ جنگی تھا اور انہیں کثرت سے فتوحات حاصل ہوئیں۔ اس لئے ان کی چاروں طرف ڈر معاک بیٹھ گئی تھی اور ارد گرد کی قومیں ان سے ڈرتی تھیں۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے حملے کم کر دئے اور معاہدات اور تنظیم وغیرہ کی طرف انہوں نے اپنی توجہ مبذول کر لی۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ بعض قومیں حملہ کرنے لگ گئیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم نے حضرت سلیمان علیہ السلام کو بتا دیا تھا کہ اس قسم کے واقعات تو ہوں گے۔ مگر یہ کسی کمزوری کا نتیجہ نہیں ہوگا۔ بلکہ تنظیم کا نتیجہ ہوگا جب بادشاہ اپنی قوم کی تنظیم کی طرف متوجہ ہو جاتے تو ارد گرد کی قومیں لازماً حملہ کرنے لگ جاتی ہیں مگر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ان واقعات سے یہ نہیں سمجھنا چاہیئے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کمزور تھے بلکہ بات یہ ہے کہ ہم نے خود حضرت سلیمان علیہ السلام کو بتایا تھا کہ تمہاری قوم کے لئے صرف اسی قدر فتوحات مقدر تھیں۔ جو داؤد کے زمانہ میں ہو چکیں۔ اب تمہارا کام یہ ہے کہ اپنی سرحدوں کو مضبوط کرو اور اس خیال کو جانے دو کہ ہم نے غیر ممالک کو فتح کرنا ہے اپنے افراد کی تنظیم کرو اور سرحد پر شورش ہو۔ تو اسے دبا دو۔ فتوحات کی طرف توجہ نہ کرو اس طرح بظاہر یہ نظر آتا تھا کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کمزور تھے۔ کیونکہ ان کے زمانہ میں فتوحات رک گئیں۔ مگر اللہ تعالیٰ آپ کی برأت کرتا ہے اور فرماتا ہے اس سے یہ نتیجہ نہ نکالنا کہ داؤد طاقتور تھے اور سلیمانؑ کمزور تھے بلکہ بات یہ ہے کہ ہم نے خود حضرت سلیمان علیہ السلام کو بتا دیا تھا کہ اب تنظیم کا وقت ہے۔ تمہارے لئے مقدر نہیں کہ تم تمام غیر ممالک کو فتح کرو جو ہو چکا سو ہو چکا۔ اب اپنی جماعت کی تنظیم میں لگ جاؤ

### ذکر الہٰی کرنے کی ایک خاص تحریک

فرمایا میں نے پچھلے سے پچھلے جمعہ میں جماعت کو اس امر کی طرف توجہ دلائی تھی بالاستقلال کم سے کم بارہ دفعہ سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم اور کم سے کم بارہ دفعہ درود علاوہ اس درود کے جو نماز میں آ جاتا ہے۔ روزانہ پڑھنا چاہیئے آج سے کچھ دن پہلے میں نے دوستوں سے

سوال کیا تھا کہ کتنے ہیں جو التزاماً کم سے کم بارہ دفعہ سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم اور کم سے کم بارہ بارہ دفعہ روزانہ درود پڑھتے ہیں۔ جس پر بہت سے دوستوں نے اپنے ہاتھ اٹھائے تھے۔ آج میں پھر یہی سوال کرنا چاہتا ہوں تا مجھے معلوم ہو کہ کتنے دوست ہیں جو استقلال سے اس پر قائم ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ وہ دوست جو استقلال سے باقاعدہ یہ تسبیح اور درود پڑھتے چلے آتے ہیں وہ اپنے ہاتھ کھڑے کر دیں (اس پر دوستوں نے اپنے ہاتھ کھڑے کئے) حضور نے فرمایا آج نصف سے بھی کم ہیں جنہوں نے اپنے ہاتھ کھڑے کئے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ استقلال بہت کم دوستوں میں پایا جاتا ہے حالانکہ استقلال ہی اصل چیز ہے۔ اس غرض کے لئے دوستوں کو چاہیئے کہ وہ ایک وقت مقرر کر لیں۔ میں اپنے متعلق یہ بتا دیتا ہوں کہ میں بالعموم سونے سے پہلے درود اور تسبیح پڑھ لیتا ہوں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ انسان کو سونے سے پہلے آیۃ الکرسی اور آخری تین سورتیں تین تین دفعہ پڑھ کر اور اپنے ہاتھوں پر پھونک کر ان ہاتھوں کو تمام جسم پر پھیر لینا چاہیئے۔ میں آیۃ الکرسی اور آخری تین سورتیں پڑھنے سے پہلے درود اور سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم پڑھ لیا کرتا ہوں مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ انسان دوسرے اوقات میں ذکر الٰہی نہ کرے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہدایات کے مطابق ایک مومن جب بھی فارغ ہو اس کا فرض ہے کہ وہ اللہ تعالےٰ کی تسبیح و تحمید کرے اس کی عظمت بیان کرے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے اور اپنے وقت کو ضائع ہونے سے بچائے۔ اس میں کسی خاص تعداد کی شرط نہیں۔ انسان جتنا چاہے پڑھے بعض دفعہ ایک منٹ کی فرصت مل جائے تو اس ایک منٹ میں درود پڑھ لے یا سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم کہتا رہے۔ بارہ کی تعداد تو لوگوں کو عادت ڈالنے کے لئے مقرر کی گئی ہے۔ ورنہ جن کو عادت ہو وہ بارہ پر ہی نہیں رہتے بلکہ بہت دفعہ درود پڑھتے اور بہت دفعہ تسبیح و تحمید بجا لاتے ہیں۔ ایک خاص وقت کی پابندی صرف اسلئے ضروری ہے کہ انسان کو ذکر الٰہی کرنا یاد رہے ورنہ یہ ضروری نہیں کہ دوسرے اوقات میں وہ ایسا نہ کرے۔ چوبیس گھنٹوں میں سے جو وقت بھی انسان کو میسر آجائے اسے چاہیئے کہ اس میں اللہ تعالےٰ کا ذکر کرے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے اور اس کی تسبیح و تحمید کرے مجھے افسوس ہے کہ آج بہت کم ہاتھ کھڑے ہوئے ہیں دوستوں کو چاہیئے کہ وہ استقلال سے کام لیا کریں

ایک دوست نے تسبیح کے متعلق دریافت کیا کہ اس پر ذکر کیسا ہے

فرمایا دانوں والی تسبیح پر ذکر کرنا بدعت ہے۔

— (باقی) —

## ایک نیک اور مبارک تحریک

محترم چوہدری عبداللہ خان صاحب مرحوم اپنی وفات سے کچھ عرصہ قبل جب کوئٹہ تشریف لاتے تھے تو آپ نے ایک خطبہ جمعہ میں یہ تحریک کی تھی کہ ہر ماہ پہلے جمعہ میں احباب جماعت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کاملہ کیلئے حسب استطاعت بطور صدقہ چندہ دیا کریں۔ چنانچہ بفضلہ تعالےٰ اسوقت سے جماعت کوئٹہ اس مبارک تحریک پر عمل پیرا ہے۔ فالحمد للہ۔

اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے فضل و کرم سے ہمارے پیارے آقا کو جلد صحت کاملہ عطا فرمائے۔

خاکسار شیخ محمد حنیف امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ

## زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

## سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا پیغام احباب جماعت کے نام

۱۔ آپ وہ لوگ ہیں کہ جن کے سپرد اسلام کی آبیاری کا کام اللہ تعالےٰ نے کیا ہے

۲۔ آپ وہ لوگ ہیں کہ جنہوں نے۔ اس کام کو ہر قسم کی قربانی کر کے کیا ہے۔

۳۔ آپ وہ ہیں۔ جنہیں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کا مثیل قرار دیا ہے

۴۔ آپ وہ ہیں کہ جنہوں نے درجنوں ملکوں میں تبلیغی مشن قائم کر کے اسلام کا جھنڈا بلند کیا ہے۔

۵۔ آپ وہ ہیں کہ دشمن بھی آپ کے اس کام کی تعریف کرنے پر مجبور ہوتا چلا آیا ہے

۶۔ آپ کے اس کام کی وجہ سے باوجود تھوڑا اور غریب ہونے کے لوگ آپ کو بڑا اور امیر سمجھتے ہیں۔

۷۔ آپ نے ۔ ۔ ۔ ۔ اسلام کی خدمت کے لئے خاص بوجھ اٹھایا ہے

۸۔ اسلام اور احمدیت کے سپاہیو! ابھی وقت ہے اٹھو! اور اس عارضی غفلت کے پردوں کو چاک کر کے رکھ دو۔

۹۔ تحریک جدید ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ کے چندے فوراً ادا کر کے دنیا کو بتلا دو کہ آپ اب بھی زندہ ہیں۔

۱۰۔ میری جوانی میں آپ نے میرا ساتھ دیا۔ اب کہ میں بیمار اور کمزور ہوں آپ کا فرض ہے کہ پہلے سے بھی زیادہ میرا بوجھ اٹھائیں۔ اللہ تعالےٰ آپ کے ساتھ ہو۔

خاکسار مرزا محمود احمد (خلیفۃ المسیح)

(منقول از الفضل ۱۸ نومبر سنہ ۵۹ء)

## اگر اجازت ہو!

حضورِ ناز میں آئیں اگر اجازت ہو
سرِ نیاز جھکائیں اگر اجازت ہو

نیا سفر ہے نئی منزلیں نئے راہی
نئے چراغ جلائیں اگر اجازت ہو

مہ و نجوم سے آگے مقام ہے اپنا
قدم اور اٹھائیں اگر اجازت ہو

فضائے دہر میں آسودگی نہیں ملتی
جو دل میں ہے وہ بتائیں اگر اجازت ہو

کشاکشِ غمِ دوراں ابھی ستاتی ہے
اک اور جام چڑھائیں اگر اجازت ہو

دیارِ عشق میں رہتے ہیں چند دیوانے
انہیں سے ربط بڑھائیں اگر اجازت ہو

حیاتِ نور کے سانچے میں ڈھل تو سکتی ہے
دلوں کو طور بنائیں اگر اجازت ہو

یہ التجا ہے مبشرؔ کی التجا اے دوست
ہم اپنا حال سنائیں اگر اجازت ہو

خاکسار مبشر احمد راجیکی

# زیارت قادیان کے حالات اور تاثرات

(از مکرم عبدالحمید صاحب عاجز ۔ گڑھی شاہو ۔ لاہور)

اللہ تعالیٰ کے احسان اور فضل کے نتیجہ میں گذشتہ دنوں قادیان کی زیارت کی توفیق حاصل ہوئی ۔ الحمد للہ ۔

میرے ساتھ میری اہلیہ اور چھوٹی بچی شریک سفر تھیں ۔ نو مارچ کو لاہور سے علی الصبح روانہ ہوئے قریباً گیارہ بجے کے بعد ہم ہندوستان کسٹم ہاؤس سے فراغت حاصل کر کے بذریعہ بس امرتسر پہنچے ۔ جہاں سے دو بجکر ۱۰ منٹ پر گاڑی قادیان کے لئے روانہ ہوئی ۔ اور ہم ساڑھے چار بجے دارالامان پہنچے ۔ اپنی آمد کی اطلاع تو دی نہیں ہوئی تھی ۔ بہرحال ایک درویش بھائی پلیٹ فارم پر ملے ۔ انہوں نے ہمارا اٹیچی کیس پکڑا اور تانگہ میں بٹھا دیا ۔ تانگہ کے مالک بھی ایک درویش بھائی تھے ۔ تانگہ روانہ ہوا اور راستہ میں تھانہ قادیان میں ٹھہر کر پاسپورٹوں کا اندراج کرایا اور قریباً ۵ بجے شام ہم وارد مہمان خانہ ہوئے ۔ اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا ۔ مہمان خانہ میں ہر طرح کا انتظام موجود تھا ۔ پلنگ چارپائیاں بستر ۔ میز کرسی غرضیکہ ضرورت کی ہر چیز موجود تھی ۔ مرزا عبداللطیف صاحب انچارج ضیافت اور میاں عبدالرحیم صاحب خادم مہمان خانہ تشریف لے آئے اور چائے اور کھانے کا انتظام کیا گیا ۔ اور مکرم ملک عبدالحمید صاحب عاجز ناظر بیت المال ہماری آمد کی اطلاع پا کر مہمان خانہ میں تشریف لے آئے اور ہماری ضرورت کو مدنظر رکھ کر مناسب ہدایات دیں ۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء ۔

مغرب اور عشاء کی نمازوں میں احباب جماعت سے مسجد مبارک میں ملاقات ہوئی ۔ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ ۔ حضرت مولوی عبدالرحمن صاحب فاضل امیر جماعت احمدیہ قادیان ۔ ملک صلاح الدین صاحب ایم ۔ اے ناظم جائیداد ۔ محترم سید شریف شاہ صاحب انچارج دفتر زائرین ۔ مکرم بھائی اللہ دین صاحب دفتر زائرین ۔ محترم مولانا برکات احمد صاحب راجیکی ۔ مکرم حاجی محمد الدین صاحب غرضیکہ درویشان کرام اور صحابہ کرام سے ملاقات ہوئی ۔ الحمد للہ ! سبھی نے ہماری آمد پہ مسرت کا اظہار فرمایا ۔ اللہ تعالیٰ سب کو ہمانے خیر سے نوازے ۔ آمین ۔

یہاں مغرب کی نماز سے پہلے برادرم عبدالحمید صاحب عاجز کی معیت میں حضرت بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی کے دیدولت پہ حاضری کی سعادت حاصل کی ۔ حضرت ماں جی (ان کی اہلیہ محترمہ) اسی وقت مہمانخانہ میں تشریف لائیں ۔ اللہ تعالیٰ بھائی صاحب اور ماں جی کی عمر وصحت میں برکت دے آمین جس خلوص و محبت سے ان دونوں بزرگوں نے ہمیں نوازا اس کے شکریہ ادا کرنے کے لئے ہمارے پاس الفاظ نہیں ۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ جماعت ان بزرگوں کی دعاؤں سے مدت دراز تک متمتع ہوتی رہے ۔ آمین

بزرگان سلسلہ اور درویشان کرام سے ملاقات کر کے ہمارے قلوب میں مسرت و انبساط کی لہر دوڑ گئی ۔ اللہ اللہ ان کی زندگیاں صحیح اور کامل اسلامی نمونہ کا رنگ رکھتی ہیں ۔ ان کا اخلاص ۔ ان کی محبت قابل رشک ہے وہ ہر لحظہ اللہ تعالیٰ کے حضور گرے ہوئے ہیں ۔ دعاؤں میں استغراق ۔ نمازوں کی پابندی اللہ تعالیٰ کی یاد اور عشق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی غذا ۔ پاکیزگی اور طہارت ان کا شیوہ ۔ خدمت دین ان کا مطمح نظر خلافت سے وابستگی ۔ دین کے ساتھ شغف غرضیکہ ان کا سونا جاگنا ۔ ان کا اٹھنا بیٹھنا ۔ ان کا چلنا پھرنا سبھی رضائے الٰہی کے مطابق ہے ۔ ان کی قربانیاں جو انہوں نے ہندوستان میں اشاعت اسلام اور احمدیت کی بقا و استحکام کی خاطر انجام دی ہیں اور انجام دے رہے ہیں ۔ موجودہ احمدی نسل اور آئندہ احمدی نسلیں کبھی اس گرانبہا احسان کا بدلہ نہیں دے سکتیں ۔ ان کا اجر عظیم صرف خدا تعالیٰ کی ذات پاک ہی دے سکتی ہے انشاء اللہ تعالیٰ یہ قربانیاں کبھی رائیگان نہیں جائیں گی ۔

مغرب اور عشاء کی نمازوں میں صحابہ کرام اور درویش احباب جوق در جوق مسجد مبارک میں تشریف لاتے ہیں امامت محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ کراتے ہیں ۔ بیت الدعا میں نفل پڑھنے اور دعائیں مانگنے کا موقعہ میسر آ رہا ہے ۔ الحمد للہ !

دوسرے روز نماز فجر کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مزار پہ دعا کے لئے حاضر ہوئے ۔ حضرت والدہ مرحومہ کی قبر پہ بھی حاضر ہوئے جو بہشتی مقبرہ میں مدفون ہیں ۔

بزرگ محترم سید شریف شاہ صاحب قریباً روزانہ ........ پونے تین بجے صبح بیدار ہوتے ہیں ۔ تسبیح و تحمید ۔ درود و سلام ۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اشعار پڑھتے ہوئے اندر باہر گھر پہ دستک دیتے ہوئے مزار حضرت مسیح موعود علیہ السلام پہ دعا کے لئے پہنچتے ہیں ۔ وہاں سے واپسی پہ پھر ویسے ہی احباب کو جگاتے ہوئے مسجد مبارک میں حاضر ہو جاتے ہیں تا آنکہ پورے ساڑھے تین بجے تہجد کی نماز باجماعت مکرم قاضی محمد دین صاحب کی امامت میں شروع ہو جاتی ہے جو قریباً ۴|۱ ۴ بجے صبح تک اختتام تک پہنچتی ہے ۔ سوز و گداز ۔ رقت اور خشوع و خضوع سے دعائیں ہوتی ہیں ۔ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے ان دعاؤں کے استقبال کے لئے ملائکہ آسمان سے نزول فرما رہے ہیں ۔

مکرم شاہ صاحب احباب جماعت کے خطوط کا ملخص سناتے ہیں اور دعاؤں کی تحریک کی جاتی ہے ۔ تہجد سے پہلے اور بعد بیت الدعا اور بیت الفکر میں دعاؤں کا موقعہ ملتا ہے ۔ پانچ بجکر بیس منٹ پہ نماز فجر شروع ہوتی ہے اور اس کے بعد درس ۔ جس کے اختتام پہ احباب گھروں کو روانہ ہو جاتے ہیں ۔ یا بہشتی مقبرہ کا رخ کرتے ہیں ۔

چونکہ حضرت مولوی عبدالرحمن صاحب فاضل امیر جماعت اور صاحبزادہ صاحب نے ایک کمیٹی کی میٹنگ کے سلسلے میں گورداسپور جانا تھا لہذا خاکسار کے لئے گورداسپور جانا آسان ہو گیا ۔ ناشتہ سے فارغ ہو کر نو بجے صبح ہم بذریعہ بس قادیان سے روانہ ہوئے ۔ قادیان سے بٹالہ تک سڑک پختہ بنی ہوئی ہے ۔ آدھ گھنٹہ میں ہم بٹالہ پہنچ گئے اور وہاں سے دوسری بس میں گورداسپور کے لئے روانہ ہو گئے ۔ جہاں ساڑھے دس بجے پہنچ گئے ۔ مشرقی پنجاب میں ہفتہ اور اتوار کے روز تمام سرکاری دفاتر میں تعطیل ہوتی ہے ۔ لیکن سکورٹی آفس تھوڑے وقت کے لئے کھلتا ہے تاکہ غیر ملکوں کے پاسپورٹوں کا اندراج ہو سکے ۔ کچھ عرصہ انتظار کرنے کے بعد ایک صاحب تشریف لائے اور انہوں نے پاسپورٹوں کا اندراج کیا اور رپورٹ ٹائپ کر کے تیار کئے اس کے بعد سکورٹی افسر صاحب تشریف لائے اور رپورٹوں پہ دستخط کر کے مکمل کر دیا ۔ حضرت مولوی صاحب اور صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے مجھے اجازت دی کہ میں واپس قادیان پہنچوں اور وہ میٹنگ کے سلسلے میں وہیں ٹھہرے رہے بارہ بجے دوپہر وہاں سے فارغ ہو کر قریباً ڈیڑھ بجے بعد دوپہر میں قادیان مہمان خانہ میں پہنچ گیا ۔ تیسرے روز اتوار ہم نے واپسی کی تیاری کی ۔ صبح مزار سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام پہ حاضر ہو کر دعا کی بہشتی مقبرہ میں مدفون بزرگوں کے لئے بھی دعا کی ۔

از اں بعد تھانہ قادیان میں روانگی کی رپورٹ کرائی گئی ۔ جملہ دفاتر صدر انجمن کو ایک نظر سے دیکھا اور اطمینان ہوا کہ کس انہماک اور توجہ سے سب اہلکار اپنے اپنے فرائض میں مصروف ہیں ۔ تضیع اوقات کا شائبہ تک نہیں ۔ اپنے فرائض کی بجاآوری کا ہر لحظہ ان کو دھیان ہے

ضروری امور سے فارغ ہو کر ساڑھے گیارہ بجے قبل دوپہر کی گاڑی قادیان سے روانہ ہو کر قریباً دو بجے امرتسر پہنچے ۔ اور سوا تین بجے بعد دوپہر بذریعہ بس بارڈر کے لئے روانہ ہوئے ۔ ہندوستان اور پاکستان کے پولیس اور کسٹم کے دفاتر سے پاکستانی ٹائم کے مطابق سوا پانچ بجے شام فراغت حاصل ہوئی اور سوا چھ بجے شام ہم مع الخیر گھر پہنچے الحمد للہ علیٰ ذالک ۔

قادیان دارالامان کی فضا تقدیس تحمید سے لبریز اور دعاؤں سے معمور ہے ہر وقت السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کی آوازیں سنائی دیتی ہیں اور خدا تعالیٰ کی رحمتوں کا نزول ہو رہا ہے ۔

بیت الدعا اور بیت الفکر میں نوافل اور دعاؤں کا بار بار موقعہ ملا ۔ اسلام کی فتح احمدیت کی ترقی ۔ فروغ اور غلبہ ۔ پاکستان کے مضبوط اور مستحکم بنیادوں پہ قیام ۔ اس کی حفاظت نصرت اور فتح عظیم ۔ درویشان قادیان کی حفاظت و نصرت ۔ ان کی دعاؤں اور قربانیوں کی قبولیت ۔ قادیان اور ربوہ کے محفوظ اور مامون رہنے کے لئے مبلغین اسلام کی کامیابیوں ان کے اہل و عیال کی حفاظت کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی درازی حیات ۔ صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں کرنے کا موقع ملا اعزا و اقربا ۔ دوست احباب ہمارے دعائیں کرنے والے اور نہ کرنے والے بھی دعاؤں میں یاد رہے ۔ اللہ تعالیٰ ہم ایسے گنہگاروں کی دعاؤں کو اپنی رحمت سے قبول فرمائے ۔

احباب سے درخواست ہے کہ مجھ خاکسار کے لئے بھی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری جملہ دنیاوی مشکلات رفع فرمائے ۔ اور دینی و دنیاوی مقاصد میں کامیابی حاصل ہو اور میرے اہل و عیال کو دینی نعمتوں سے مالامال فرمائے اور استقامت ایمان نصیب ہو ۔ اور یہ بھی دعا فرمائیں کہ وہ قادیان کی بار بار زیارت کی توفیق عطا فرمائے ۔ تاکہ حضرت اقدس کا منشاء پورا ہو اور وہاں کے ماحول ۔ وہاں کی مقدس فضا سے بہرہ ور ہونے کا موقعہ ملتا رہے ۔ آمین ثم آمین ۔

## درخواست دعا

میرا بھانجا عزیزم منیر احمد فرخ سیکنڈ ایئر انجینئرنگ کلاس کا امتحان دے رہا ہے احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے نمایاں کامیابی عطا کرے اور خادم دین بنائے آمین

(سکینہ بیگم اہلیہ چوہدری عبدالرحمن صاحب بی ۔ اے بی ڈی سیکنڈ ماسٹر ......)

# مجالس خدام الاحمدیہ کی مساعی

## ماہ فروری سنہ ۶۰ء کی رپورٹ

(۶)

### ۳۳- سیالکوٹ شہر

خدام کی تعداد ۱۲۵ ہے۔ بعض خدام مقامی طور پر ورزشوں اور کھیلوں میں شریک ہوتے ہیں اجتماعی طور پر دیہات میں -/۲۰ روپے کی ادویات تقسیم کی گئیں۔ احمدیہ لائبریری قائم ہے۔ کتب کی تعداد ۔۔۔ ہے ہر قسم کے احباب فائدہ اٹھاتے ہیں۔ حلقہ جات میں بذریعہ اجلاس اصلاح و ارشاد کا کام کیا جاتا ہے۔ مرکزی انسپکٹر تحریک جدید کے ساتھ مل کر تحریک جدید کے وعدے لئے گئے۔ اور ۱۲۱/۲ روپے وصول کئے گئے۔ خدام کی نمازوں میں حاضری لگائی جاتی ہے۔ اسی طرح انہیں نوافل ادا کرنے کی تحریک کی جاتی رہی اور بری عادتوں سے منع کیا جاتا رہا۔ مجلس اطفال قائم ہے جن کی تربیت کی جا رہی ہے۔

### ۳۴- ترگڑی ضلع گوجرانوالہ

مسجد مقامی کا غسلخانہ دو مرتبہ دھویا گیا یوم مصلح موعود کے موقعہ پر جلسہ کا انتظام کیا گیا۔ دونوں حلقہ جات تحریک جدید کی وصولی کی کوشش کی گئی۔ نماز باجماعت کی خاص نگرانی کی جاتی ہے۔ روزانہ تفسیر صغیر کا درس دیا جاتا رہا۔ دو تربیتی اجلاس ہوئے۔

### ۳۵- ڈرگ روڈ کراچی

دو مستحق احباب کو کمبل دے کر ربوہ بھجوایا گیا۔ -/۲۵ روپے بطور صدقہ غرباء میں تقسیم کئے گئے۔ ایک شخص کو حیدرآباد کا کرایہ دیا گیا۔ ۲۰۰ فٹ لمبی گندی نالی صاف کی گئی۔ فضل عمر گرلز کلب جاری ہے ۶۰ کتب احباب کو پڑھنے کے لئے دی گئیں۔ چار گھنٹے تک مذہبی تبادلہ خیالات کیا گیا۔ ۱۶۰ پرانے پرچے اخبارات کے پڑھنے کے لئے دئے گئے۔ نماز کے پانچ سنٹر قائم ہیں۔ جہاں باقاعدگی کے ساتھ نماز ادا کی جاتی ہے۔ جملہ خدام تحریک جدید میں شامل ہیں وصولی کی کوشش کی جا رہی ہے۔ دو دوست ریڈنگ کلاس میں شامل ہیں اور دیگر خدام کوئی نہ کوئی ہنر سیکھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ مجلس اطفال قائم ہے۔

### ۳۶- ننگری

خدام کی تعداد ۳۰ ہے سست خدام کو مستعد کرنے کی کوشش کی جاتی ہے ذاتی طور پر مل کر بھی اور بذریعہ خطوط بھی لائبریری قائم ہے۔ صوبائی امیر صاحب نے لائبریری کا معائنہ فرما کر خوشنودی کا اظہار فرمایا۔ مرکز سے آمدہ لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ مختلف مواقع پر حسب ضرورت خدمت خلق کی جاتی ہے۔ حلقہ وار ہر حلقہ میں مسجد کی صفائی کے لئے وقار عمل منایا جاتا ہے۔ تین سو کی تعداد میں لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ مجلس اطفال قائم ہے۔

### ۳۷- گکرالی ضلع گجرات

خدام کی تعداد پانچ ہے۔ انسداد بیکاری کے سلسلہ میں دو احباب کی ملازمت کے لئے کوشش کی جا رہی ہے۔ گلیوں۔ نالیوں اور راستوں کی صفائی کی گئی۔ لائبریری یا دارالمطالعہ نہیں ہے۔ انفرادی طور پر خدام اپنی کتب دوسروں کو پڑھنے کے لئے دیتے ہیں۔ ایک کوئیں کو دو مرتبہ صاف کیا گیا۔ کوئیں کی منڈیر اور نالی کی مرمت کی گئی۔ ایک پبلک جلسہ کیا گیا۔ چندہ تحریک جدید کی وصولی کی کوشش کی جاتی ہے۔

### ۳۸- کیمبل پور

خدام کی تعداد ۱۶ ہے۔ بیماروں کی تیمارداری۔ انسداد بیکاری۔ مستحقین کی امداد وغیرہ مختلف طریق پر حسب موقعہ پر خدمت خلق کی جاتی ہے۔ دوبار تربیتی اجلاس ہوئے جن میں تربیتی مضامین پر تقاریر کروائی گئیں۔

### ۳۹- ربوہ

جملہ حلقہ جات ربوہ کی مساجد میں قرآن کریم۔ تفسیر کبیر۔ تفسیر صغیر و دیگر کتب کا درس جاری رہا۔ ایک حلقہ میں قرآن کریم پڑھایا جا رہا ہے۔ تین حلقوں کا دورہ کرکے ضروری ہدایات دی گئیں۔ یوم مصلح موعود کی تقریب پر ایک تقریری مقابلہ کرایا گیا۔ اوّل دوم آنے والے خدام کو انعام دیا گیا۔ ایک عام جلسہ منعقد ہوا۔ یوم مصلح موعود کے موقعہ پر جلسہ ربوہ کے بعد چنیوٹ لالیاں اور کچھیاں میں جلسے کرائے گئے۔ جن میں شمولیت کے لئے ربوہ سے خدام بھجوائے گئے۔ حلقہ جات میں علیحدہ علیحدہ تربیتی جلسے ہوتے رہے جن میں خدام کو تربیتی امور سے آگاہ کیا جاتا رہا۔ حلقہ جات ہوسٹل جامعہ احمدیہ و دارالنصر شرقی۔ دارالبرکات۔ دارالصدر غربی الف فیکٹری ایریا میں وقار عمل کے ذریعہ صفائی کرائی گئی۔ مختلف محلہ جات میں فٹ بال والی بال۔ ڈیک ٹینس اور کرکٹ وغیرہ کھیلوں میں خدام شریک ہوتے اور حصہ لیتے رہے۔ حضور کی صحت اور سلامتی کے لئے ایک بکرا بطور صدقہ ذبح کیا گیا۔ تحریک جدید اور وقف جدید کے سلسلہ میں احباب سے انفرادی طور پر مل کر وعدے حاصل کئے گئے اور وصولی بھی کی گئی۔ اس عرصہ میں جھلار دیاب۔ ڈاور۔ کھڑکن وغیرہ دیہات میں وفود بھجوائے گئے جو کامیاب تبادلہ خیالات کرتے رہے اور لٹریچر بھی ان کے ذریعہ تقسیم کیا گیا۔ ایک حلقہ کے وفد نے ایک گاؤں میں جمعہ پڑھایا۔ دوران خطبہ میں ایک شخص نے سلسلہ میں داخل ہونے کا اعلان کیا۔ بذریعہ لٹریچر پیغام حق پہنچایا گیا۔ بیماروں کی عیادت اور تیمارداری کے علاوہ مختلف محلہ جات میں حسب ضرورت دوا بھی تقسیم کی گئی۔ مستحقین کی مالی امداد اجناس کے ذریعہ مدد اس کے علاوہ ہے۔ تین سو مریضوں کا مفت علاج کیا گیا۔ دو بے روزگار اشخاص کو تلاش روزگار میں مدد دی گئی۔

### ۴۰- گوجرہ ضلع لائلپور

خدام کی تعداد ۲۶ ہے۔ انفرادی طور پر خدام ورزش کرتے ہیں۔ حسب ضرورت اور حسب موقعہ مستحق افراد کی مدد کی جاتی رہی۔ وقار عمل کے ذریعہ مسجد کی صفائی کی گئی۔ نیز دروازے سے کر مسجد کی عمارت تک ایک سڑک بنائی گئی اور ایک طرف کیاری بنا کر پودے لگائے گئے۔ حاضری نماز باجماعت کی تلقین کی جاتی ہے۔ اور وقتاً فوقتاً اخلاق حمیدہ پیدا کرنے کی نصیحت کی جاتی ہے۔

### ۴۱- چک نمبر ۲ T.D.A ضلع سرگودھا

خدام کی تعداد ۲۵ ہے۔ ورزش جسمانی کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ مسجد میں خدام کو نماز کا ترجمہ سکھایا جاتا ہے۔ ایک مریض کی تیمارداری کے لئے ایک گروپ گیا جہاں انہوں نے ضروری ادویہ مہیا کرنے کے علاوہ دیگر سہولتیں بھی مہیا کیں۔ ایک بیوہ عورت کے کھیت کو پانی دیا گیا۔ مسجد کے قریب ایک گڑھا پر کیا گیا۔ چار تربیتی اجلاس کئے۔ جنہیں نماز باجماعت کی ادائیگی کی تلقین کی گئی۔ خدام انفرادی طور پر پیغام حق پہنچاتے رہے۔ مجلس اطفال قائم ہے۔

### ۴۲- جہلم

رمضان المبارک کے ایام کے لئے سحری کے وقت جگانے اور افطاری کے وقت معذوروں اور محتاجوں کی امداد کا پروگرام بنایا گیا۔ نماز کی پابندی کی تلقین کی جاتی رہی۔ مغرب کی نماز کے بعد اطفال کی تربیت کی جاتی ہے اور اطفال کو احمدیت کے متعلق ضروری مسائل سمجھائے جاتے ہیں۔ خدام کو لکڑی کا کام بزازی کا کام۔ کریانہ فروشی اور پاپوش سازی سکھانے کا انتظام کیا گیا ہے۔

### ۴۳- لدھڑ کرم سنگھ ضلع سیالکوٹ

بعض غرباء کو کھانا کھلایا گیا۔ راستے صاف کئے گئے۔ حاضری نماز کا انتظام کیا گیا۔ کتاب تجلیات الٰہیہ کا درس ہوتا ہے۔ مجلس اطفال قائم ہے۔

### ۴۴- بشیرآباد اسٹیٹ ضلع حیدرآباد

خدام کی تعداد ۳۰ ہے۔ والی بال کھیلنے کا باقاعدہ انتظام ہے۔ پانچ مسافروں کے قیام و طعام کا انتظام کیا۔ پندرہ سیر آٹا غرباء میں تقسیم کیا گیا۔ دس روپے کی ادویات مفت دی گئیں۔ مسجد کے لئے صفیں خرید کی گئیں۔ لائبریری قائم ہے۔ اس عرصہ میں چھ نئی کتب لائبریری میں داخل کی گئیں۔ اور سو کتب جاری کی گئیں۔ دو مرتبہ پوری گوٹھ کی صفائی کی گئی۔ چالیس افراد زیر تربیت ہیں۔ تحریک جدید کے چندہ کی وصولی کی کوشش کی گئی۔ احباب جماعت میں نماز باجماعت کی ادائیگی کی تحریک کی جاتی رہی۔ تفسیر کبیر۔ تفسیر صغیر۔ چشمۂ معرفت اور تحفۃ الندوہ کا درس دیا جاتا رہا۔

### ۴۵- احمد نگر مشرقی پاکستان

ایک غریب عورت کا منہدم شدہ مکان از سر نو تعمیر کیا گیا۔ مقامی جلسہ سالانہ کی تیاری کے سلسلہ میں خدام مصروف رہے اور مزدوری امور انجام دیئے۔ مسجد کی مرمت کی۔ لنگرخانہ بنایا۔ سائبان نہ ملنے کی وجہ سے اپنے پاس سے سن دیکر سائبان تیار کیا۔

### ۴۶- میانوالی

خدام کی تعداد ۷ ہے۔ اصلاح کی کوشش کی جا رہی ہے۔ کشتی نوح اور اسلامی اصول کی فلاسفی پانچ پانچ کی تعداد میں خریدی گئیں۔ غیراز جماعت احباب میں سلسلہ کا لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ اطفال کی تربیت کی جا رہی ہے۔

### ۴۷- کوئٹہ

خدام کی تعداد ۱۰۵ ہے۔ سست اراکین

مستفید کیا جا رہا ہے۔ فضل عمر والی بال کلب قائم ہے۔ ایک کرکٹ ٹیم بھی بنائی جا رہی ہے خدام نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے چھ سیٹ خریدے ہیں۔ جماعت کے زیر انتظام ایک لائبریری قائم ہے۔ بے کار لوگوں کی کام تلاش کرنے میں مدد کی گئی۔ انفرادی طور پر خدام تیمارداری اور عیادت کرتے رہے۔ موسم سخت سرد ہونے کی وجہ سے کوئی خاص کام نہیں ہو سکا۔ تحریک جدید کے چندہ کی وصولی کے لئے وعدہ کنندگان سے مل کر انہیں ادائیگی کی تحریک کی گئی۔ نمازوں میں حاضری تسلی بخش ہے۔ درس ہوتا رہا۔ اطفال کی تربیت جاری ہے۔

### ۴۸ - ڈیرہ غازی خاں

۱۸ تا ۲۰ فروری۔ مقامی جماعت کا سالانہ جلسہ تھا۔ اس جلسہ کے جملہ انتظامات خدام نے کئے۔ مرکز سے آمدہ مبلغین کی رہائش و خوراک کا خاطر خواہ انتظام تھا۔ یہ جلسہ ہر لحاظ سے کامیاب رہا۔

### ۴۹ - برہمن بڑیہ
### مشرقی پاکستان

ماہ فروری میں جماعت مشرقی پاکستان کا سالانہ جلسہ منعقد ہوا۔ جس کے انتظامات میں برہمن بڑیہ کی مجلس کے خدام مصروف رہے اس عرصہ میں تین تربیتی اجلاس ہوئے خیراتی ڈسپنسری سے ۳۲ مریضوں کو مفت دوائی دی گئی۔ جامع مسجد کی صفائی کی گئی۔

ناظر تعلیم کے اعلانات

## بھرتی پاکستان ایئر فورس

پروگرام دورہ رکروٹنگ افسر صاحب پاکستان ایئر فورس برائے بھرتی ایئر مین
بہاول نگر ۵/۶۰ ۹ - بیال ۵/۶۰ ۱۲ - ٹوبہ ٹیک سنگھ ۵/۶۰ ۱۶ - شجاع آباد ۵/۶۰ ۱۷ - گوجرانوالہ ۵/۶۰ ۲۱ - شیخوپورہ ۵/۶۰ ۲۲ - سیالکوٹ ۵/۶۰ ۲۴ - وزیر آباد ۵/۶۰ ۳۱ - سرگودھا ۶/۶۰ ۲
امیدواران پنسل، کاغذ اور اسناد ہمراہ لاویں۔

شرائط بھرتی ایئر مین:- میٹرک عمر ۱۶ تا ۲۸ ٹیسٹ ذہانت کے بعد انتخاب۔ جنرل ڈیوٹیز پائلٹ برانچ کے امیدواروں کا انتخاب بھی عمل میں آئے گا۔ ان کے لئے میٹرک سائنس عمر ۲/۱۲ ۱۶ تا ۲۰ کی شرائط ہیں۔ (پ ٹ ۴/۶۰ ۲۹)

## (۲) داخلہ ٹریکٹر ریپیئر سکول لائلپور

محکمہ زراعت کی ایگریکلچرل انجینئرنگ آرگنائزیشن کے تحت عرصہ ٹریننگ ۶ ماہ۔ وظیفہ دوران ٹریننگ ۵۰/- روپے ماہوار۔ کل ۵۰ داخل ہوں گے۔ شرائط تعلیم مڈل سٹینڈرڈ و تجربہ بطور ڈرائیور یا مکینک ٹریکٹر دو سال کا تجربہ ہو۔ کامیاب طلبہ کو اسناد ملیں گی۔ مگر ملازمت کی کوئی گارنٹی نہیں۔

درخواستیں ۵/۶۰ ۲۰ تک بمعہ اسناد بنام سپرنٹنڈنگ انجینئر ایگریکلچرل مشینری نارمن زون انچارج ٹریکٹر ریپیئر سکول لائلپور (پ ٹ ۵/۶۰ ۲)

## (۳) محکمہ ری کلیمیشن و پروبیشن ویسٹ پاکستان

پروبیشن افسران کی چند خالی اسامیاں گریڈ برائے گریجوایٹس ۱۲۰-۱۰-۲۰۰-۱۰۰-۳۰۰ - گریڈ برائے گریجوایٹس بمعہ ڈپلومہ یا ڈگری سوشل ورک یا ایم اے سوشیالوجی ۲۰۰-۱۰-۵۰۰-۳۰۰ شرائط:- وطن مغربی پاکستان عمر ۲۵ تا ۳۵۔ درخواستیں بمعہ اسناد ۵/۶۰ ۲۰ تک بنام ڈائریکٹر ری کلیمیشن و پروبیشن ویسٹ پاکستان ۱۳۵ اپر بیجی پارک لاہور
(پ ٹ ۵/۶۰ ۲) (ناظر تعلیم)

## اعانت الفضل

مکرم سید احمد علی صاحب سیالکوٹی مربی سلسلہ احمدیہ لائلپور نے مبلغ ۵/۰ روپے مکرم مہر اللہ دتہ صاحب کی طرف سے بطور اعانت الفضل ارسال کئے ہیں جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ انہیں دین و دنیا میں سرفراز کرے۔ آمین
(مینیجر الفضل۔ ربوہ)

**ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے**

# پینتالیس برس تک کی عمر کے سرکاری ملازموں کو ہندی سیکھنا پڑے گی

## بھارت کے صدر ڈاکٹر راجندر پرشاد نے حکم جاری کر دیا۔

نئی دہلی ۶ مئی۔ بھارت کے صدر ڈاکٹر راجندر پرشاد نے سرکاری زبان کے متعلق پارلیمنٹری کمیٹی کی سفارشات منظور کرتے ہوئے ایک حکم جاری کیا ہے جس کے مطابق پینتالیس برس عمر تک کے درجہ سوم اور اس سے اوپر کے تمام سرکاری ملازموں کو ہندی سیکھنا پڑے گی۔

ڈاکٹر راجندر نے مرکزی وزارت تعلیم کو ہدایت کی ہے کہ وہ پارلیمنٹری کمیٹی کی سفارشات کے مطابق ہندی زبان میں موزوں سائنسی اور ٹیکنیکل اصلاحات وضع کرنے کے لئے ایک سٹینڈنگ کمیشن مقرر کرے انہوں نے یہ بھی ہدایت کی ہے کہ اب تک ہندی میں جو سائنسی اور ٹیکنیکل اصلاحات مرتب کی گئی ہیں۔ ان کو بھی زیر غور لا کر پارلیمنٹری کمیٹی کے طے کردہ عام اصولوں کے مطابق اصلاحات وضع کی جائیں۔ صدر نے مشورہ دیا ہے کہ سائنس اور ٹیکنالوجی میں زیادہ تر مروجہ بین الاقوامی اصلاحات ہی کم سے کم ترمیم کے ساتھ بھارت میں بھی رائج کی جائیں بنیادی نقطہ بین الاقوامی اصلاح پر مبنی ہو لیکن اس سے اخذ ہونے والی دوسری ترکیب کسی حد تک ہندی میں وضع کی جا سکتی ہیں۔

سرکاری ملازموں اور افسروں کو ہندی کے استعمال کی تربیت دینے کے بارے میں صدر کے حکم میں کہا گیا ہے کہ پارلیمنٹری کمیٹی کی سفارشات کے مطابق مرکزی حکومت کے ایسے ملازموں کے لئے ہندی سیکھنا لازمی قرار دیا جا سکتا ہے جن کی عمر پینتالیس برس سے کم ہے لیکن یہ پابندی تیسرے درجے سے نیچے کے ملازموں کارکن صنعتی اداروں کے ملازموں اور ورک چارج سٹاف پر عائد نہیں ہوگی۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سلسلہ میں اگر مقررہ تاریخ تک متعلقہ ملازمین میں سے کوئی ہندی میں طے شدہ معیار کی مہارت حاصل نہ کر سکے تو اسے کوئی سزا نہ دی جائے ہندی پڑھنے والوں کو پڑھائی کی مفت سہولتیں دی جائیں گی وزارت داخلہ مرکزی حکومت کے سٹینوگرافروں اور ٹائپسٹوں کو ہندی میں ٹائپ کرنے اور ہندی سٹینوگرافی کی تربیت دینے کا انتظام کرے گی۔

## لیڈر

(بقیہ صفحہ ۲)

کا مقابلہ کر سکتا ہے۔ جو آج مغرب سے اٹھ کر تمام دنیا کو اپنے منحوس دامن میں گھیر رہا ہے۔ یہی وہ کمزوری ہے جس نے مودودی صاحب کو فیل کیا ہے اور جو آپ کو بھی فیل کرے گی۔ جب کوئی کام اندرونی ادھیڑ کھیڑ سے شروع کیا جائے۔ اس سے کسی مثبت کام کی توقع لاحاصل ہے۔ آپ کو چاہئے تھا کہ آپ جماعت احمدیہ سے سبق حاصل کرتے اور برملا اس کا تتبع کرتے اور اپنے عقائد کے مطابق مثبت لٹریچر شائع کرنے کا اہتمام کرتے۔ جماعت احمدیہ سے نہ سہی عیسائیوں ہی سے سبق لیتے کہ باوجود اس کے کہ ان میں بھی تضاد کی حد تک فرقہ بندی ہے پھر بھی وہ ایک دوسرے پر کیچڑ اچھالنے کی بجائے ایک دوسرے کے متوازی کام ساری دنیا میں کر رہے ہیں۔ ان میں ایسے فرقے بھی ہیں جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خدا کا بیٹا نہیں مانتے اور ایسے بھی ہیں جن کا عقیدہ ہے کہ آپ روحانی طور پر آسمان پر اٹھائے گئے تھے اور روحانی طور پر نازل ہو چکے ہیں۔ مگر وہ سب ایک دوسرے کی ٹانگیں نیچے کھینچنے کی بجائے اپنے اپنے عقیدہ کے مطابق تبلیغ و اشاعت کا کام کرتے ہیں۔ اس کے خلاف ہمارے اہل علم حضرات اول تو اس سے مس نہیں ہوتے لیکن جب اس میدان میں قدم رکھتے ہیں تو ایک دوسرے کے بخئے ادھیڑنے میں ایسے مصروف ہو جاتے ہیں کہ بقول یاس یگانہ

کہاں کے دیر و حرم گھر کا راستہ نہ ملا

## وزارت تجارت کے نئے سیکرٹری

کراچی ۶ مئی۔ وزارت تجارت کے جائنٹ سیکرٹری مسٹر آئی اے خان کو دو مئی سے اس وزارت کا سیکرٹری مقرر کر دیا گیا ہے۔ انہیں مسٹر عثمان علی کی جگہ اس عہدہ پر فائز کیا گیا ہے۔ جو سرکاری کام پر باہر جا رہے ہیں۔

# حکومتِ امریکہ کی طرف سے روسی الزام کی پُرزور تردید

## امریکی ہوائی جہازوں نے روسی علاقے پر کوئی ناجائز پرواز نہیں کی

واشنگٹن ۷ رمئی۔ حکومت امریکہ نے روس کے اس الزام کی پُرزور تردید کی ہے کہ امریکہ کے جہازوں نے پچھلے دنوں روسی علاقے پر پرواز کی تھی۔ یاد رہے روس نے ایک امریکی ہوائی جہاز کو مار گرایا تھا۔ اور الزام عائد کیا تھا کہ یہ جہاز بین الاقوامی معاہدے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے روسی علاقے پر پرواز کر رہا تھا۔ حکومت امریکہ نے روس سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس حادثے کے تفصیلی حالات سے آگاہ کرے۔

امریکی سینٹ کے متعدد ری پبلکن ممبروں نے اس واقعہ پر روس کی مذمت کرتے ہوئے صدر آئزن ہاور سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ آئندہ منعقد ہونے والی سربراہوں کی کانفرنس میں شرکت نہ کریں دوسری طرف ڈیموکریٹک پارٹی کے خاص اخباروں نے لکھا ہے کہ امریکی ہوائی جہازوں نے روسی سرحد کے اس قدر نزدیک کیوں پرواز کی تھی۔

## امان اللہ خاں کی نعش کابل لائی جا رہی ہے

روم ۷ رمئی۔ افغانستان کے سابق حکمران امان اللہ خاں کی نعش کل ایک خاص ہوائی جہاز میں روم سے کابل روانہ کر دی گئی۔ یہ جہاز شاہ افغانستان ظاہر شاہ نے خاص اس غرض سے وہاں بھجوایا تھا۔ امان اللہ خاں کی نعش کو کابل میں سپرد خاک کیا جائے گا۔

## شاہزادی مارگریٹ اور آرم سٹرانگ جونز کی شادی

لندن ۷ رمئی۔ شاہزادی مارگریٹ اور آرم سٹرانگ جونز کل اپنی شادی کے بعد ایک شاہی جہاز میں ہنی مون پر روانہ ہو گئے۔

## درخواست ہائے دعا

(۱) چوہدری فیروز الدین صاحب کے لڑکے سعید احمد نے ڈسپنسر کا امتحان دیا ہے کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ خاکسار صوبیدار عبدالمنان ربوہ

(۲) لطف الرحمٰن صاحب ناز کارکن دفتر تعمیر پانچ چھ روز سے بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ احباب

## مشرقی پاکستان میں یوم پرچم

ڈھاکہ ۷ رمئی۔ مشرقی پاکستان میں اس ماہ کی ۹ رتاریخ سے ۱۱ رتاریخ تک یوم پرچم منایا جا رہا ہے۔ اس تقریب کا مقصد فوجیوں کے امدادی فنڈ کے لئے روپیہ جمع کرنا ہے۔ گورنر مشرقی پاکستان لیفٹیننٹ جنرل محمد اعظم خاں اس تقریب کے سلسلہ میں آج شام ریڈیو پاکستان ڈھاکہ سے ایک تقریر نشر کر رہے ہیں۔

## مسٹر اختر حسین کا عزم نندی پور

لاہور ۷ رمئی۔ گورنر مغربی پاکستان مسٹر اختر حسین آج صبح لاہور سے ضلع گوجرانوالہ کے مقام نندی پور جا رہے ہیں۔ جہاں آپ ٹکڑوں میں بٹی ہوئی زمین کو یکجا کرنے کی مہم کا آغاز کریں گے

## ایک ضروری اعلان

مبلغ -/۱۱۴ روپے کی ایک رقم درج ذیل تفصیل کے ساتھ کسی جماعت کی طرف سے داخل خزانہ ہوئی ہے۔ مگر رسید منی آرڈر پر رقم بھیجنے والے نے اپنا مکمل پتہ نہیں لکھا۔ لہذا گزارش کی جاتی ہے۔ کہ جس جماعت کی یہ رقم ہو۔ وہ فوری طور پر اپنے مکمل پتہ۔ افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ یا نظارت ہذا کو اطلاع دیں۔

| چندہ عام | تحریک جدید | صدقہ |
|---|---|---|
| -/۳۵ | ۶۰/۴ | -/۴ |
| **فطرانہ** | **بلا تفصیل** | **میزان** |
| ۱/۱۲ | -/۱۳ | -/۱۱۴ |

(ناظر بیت المال ربوہ)

جماعت سے دعا کے لئے درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے جلد شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے (آمین)

(عبدالسلام۔ سلام ٹی سٹال غلہ منڈی ربوہ)

# معمولی مظاہروں کے سوا کل ترکی میں کوئی بڑا ہنگامہ نہیں ہوا

## "مظاہرہ کرنے والوں کی تعداد دن بدن کم ہوتی جا رہی ہے" (زورلو)

انقرہ ۷ رمئی۔ کل طلباء کے معمولی مظاہروں کے سوا ترکی میں کوئی بڑا ہنگامہ نہیں ہوا۔ کل مخالف پارٹی کے لیڈر عصمت انونو نے ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے حکومت پر الزام لگایا کہ اس نے مخالف پارٹی کے اکثر حامیوں کو گرفتار کر لیا ہے اور انہیں طرح طرح کی ایذائیں دی جا رہی ہیں انہوں نے کہا حکومت نہایت درجہ سختی کے ساتھ مخالف پارٹی کو کچلنے پر تلی ہوئی ہے ترکی کے وزیر خارجہ مسٹر زورلو نے کل اخباری نمائندوں کو بتایا کہ مظاہرہ کرنے والوں کی تعداد دن بدن کم ہوتی جا رہی ہے۔ اور اب صورت حال پوری طرح قابو میں ہے۔

## غیر ملکی امداد کے متعلق سمجھوتہ

واشنگٹن ۷ رمئی۔ امریکی سینٹ کے ممبران میں غیر ملکوں کو دی جانے والی امداد کے بارہ میں سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ ممبران میں اس امر پر اتفاق پایا جاتا ہے کہ غیر ملکی امداد کی غرض سے ۴ ارب ۸۶ کروڑ ڈالر کی منظوری دے دی جائے۔ اس میں صدر آئزن ہاور نے جس رقم کا مطالبہ کیا تھا یہ اس سے ایک کروڑ نوے لاکھ ڈالر کم ہے۔

## موٹر سائیکل رکشا درآمد کرنے کیلئے

### ۲۰ لاکھ روپے کا زرمبادلہ

راولپنڈی ۷ رمئی۔ حکومت پاکستان نے موٹر سائیکل رکشا درآمد کرنے کے لئے زرمبادلہ کی رقم دس لاکھ سے بڑھا کر بیس لاکھ کر دی ہے۔ اس رقم سے جو خاص قسم کے موٹر سائیکل رکشا درآمد کئے جائیں گے ان کی آواز کم ہو گی اور ان میں سے ہر رکشا میں بیک وقت چار مسافر بیٹھ سکیں گے۔ حکومت کو توقع ہے کہ ان موٹر سائیکل رکشاؤں کے آنے سے کراچی میں ٹرانسپورٹ کی موجودہ مشکلات دور ہو جائیں گی۔



رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴